

قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۚ ۲۶ وَإِنْ كَانَ

شیر خوار بچہ تھا) گواہی دی کہ اگر اس کا تمیض آگے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے ۱۵ اور اگر اس کا

قَبِيصُهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ ۲۷

تمیض پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچوں میں سے ہے ۱۵

فَلَمَّا رَأَىٰ قَبِيصُهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كَيْدِ كُنَّ ط

پھر جب اس (عزیز مصر) نے ان کا تمیض دیکھا (کہ) وہ پیچھے سے پھٹا ہوا تھا تو اس نے کہا: بیشک یہ تم عورتوں کا فریب ہے۔

إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ۚ ۲۸ يُونُسُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا وَاسْكُنْتَ

یقیناً تم عورتوں کا فریب بڑا (خطرناک) ہوتا ہے ۱۵ اے یوسف! تم اس بات سے درگزر کرو اور

اسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۚ إِنَّكَ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۚ ۲۹ وَقَالَ

(اے زلیخا!) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، بیشک تو ہی خطا کاروں میں سے تھی ۱۵ اور شہر میں (امراء کی) کچھ

نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ

عورتوں نے کہنا (شروع) کر دیا کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس سے مطلب براری کے لئے پھسلاتی ہے،

نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ إِنَّا نَنْزِيلُهَا فِي ضُلُلٍ مُّبِينٍ ۚ ۳۰

اس (غلام) کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے، بیشک ہم اسے کھلی گراہی میں دیکھ رہی ہیں ۱۵

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ

پس جب اس (زلیخا) نے ان کی مکارانہ باتیں سنیں (تو) انہیں بلوا بھیجا اور ان کے لئے مجلس آراستہ کی (پھر ان کے سامنے پھل رکھ دیئے) اور

لَهُنَّ مَتَكًا وَآتَتْ كُلًّا وَاحِدَةً مِّنْهُنَّ سَكِينًا وَقَالَتْ

ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی اور (یوسف علیہ السلام سے) درخواست کی کہ ذرا ان کے سامنے سے (ہو کر) نکل جاؤ (تا کہ انہیں بھی

اُخْرِجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ

میری کیفیت کا سبب معلوم ہو جائے، سو جب انہوں نے یوسف علیہ السلام کے حسن زیبا) کو دیکھا تو اس (کے جلوہ جمال) کی بڑائی کرنے لگیں اور